

دی گزٹ آف پاکستان

غیر معمولی

حامل اختیارات نے شائع کیا

اسلام آباد، ہفتہ 14 اپریل 2007

حصہ ۱

ایکٹش، آرڈیننس، صدارتی احکام اور رضوا بط

قومی اسمبلی سیکریٹریٹ

اسلام آباد، 14 اپریل 2007

نمبر ایف-2005/(3)-22۔ لیجس۔ مجلس شوریٰ (پارلیمنٹ) کا حسپ ذیل ایکٹ جس کی 14 اپریل 2007 کو صدر مملکت نے منظوری دی اور برائے اطلاع عام بذریعہ ہذا شائع کیا جاتا ہے۔

ایکٹ 1 بابت 2007

ایک ایکٹ جو پاکستان کو نسل برائے تحقیق آبی وسائل کے قیام کا اہتمام کرتا ہے۔

ہر گاہ آبی وسائل اور ان سے متعلق یا ان کے ضمن میں تحقیق کرنے، یا اس میں رابطہ کرنے اور انھیں فروغ دینے کے لیے پاکستان کو نسل برائے تحقیق آبی وسائل کا قیام قرین مصلحت ہے۔
بذریعہ ہذا درج ذیل وضع کیا جاتا ہے۔

بابا

تمہیدی

- 1۔ مختصر عنوان، اطلاق و نفاذ - (1) یا ایکٹ، پاکستان کونسل برائے تحقیق آبی و سائل ایکٹ، 2007 کے نام سے موسم ہوگا۔
 (2) اس کا اطلاق پورے پاکستان پر ہوگا۔
 (3) یہ فوراً نافذ العمل ہوگا۔
- 2۔ تعریفیں: اس ایکٹ میں بجز اس کے متن یا سیاق و سبقات میں کوئی امر اس کے منافی ہو۔
 (اے) "بورڈ" سے مراد کونسل کا بورڈ آف گورنری، بیت حاکمہ ہے؛
 (بی) "چھیر میں" سے مراد کونسل کا چھیر میں ہے؛
 (سی) "کونسل" سے مراد پاکستان کونسل برائے تحقیق آبی و سائل ہے۔
 (ڈی) "ایگزیکٹو" کمیٹی (مجلس منتخبہ) سے مراد کونسل کی ایگزیکٹو کمیٹی (مجلس منتخبہ) ہے؛
 (ای) "رکن" سے مراد بورڈ کا رکن ہے؛
 (ایف) "مقررہ" سے مراد قواعد میں مقررہ ہے؛
 (جی) "صدر" سے مراد بورڈ کا صدر ہے؛
 (اتج) "ضوابط" سے مراد اس ایکٹ کے تحت وضع کردہ ضوابط ہیں؛
 (آلی) "قواعد" سے مراد اس ایکٹ کے تحت وضع کردہ قواعد ہیں؛
 (جے) "سیکریٹری" سے مراد کونسل کا سیکریٹری ہے؛
 (کے) "تکنیکی مشاورتی کمیٹی" سے مراد کونسل کی تکنیکی مشاورتی کمیٹی ہے؛ اور
 (ایل) آبی و سائل سے مراد ما توانیات (ہائیڈر الکس) اور آبیات / مطالعہ آب (ہائیڈرولوچی) کے مختلف شعبے یعنی آب رسانی (پانی کی فراہمی)، آپاشی، نکاسی آب اور جمالی، سیلا بول پر قابو، اندر وون ملک جہاز رانی اور پاکستان میں پائے جانے والے اس سے متعلقہ مسائل ہیں۔

-3 کونسل کا قیام:

- (1) وفاقی حکومت کے اس ایکٹ کے نفاذ کے بعد، جتنا بھی جلدی ممکن ہو اس ایکٹ کی شرائط کے مطابق پاکستان کونسل برائے تحقیق آبی و سائل قائم کرے گی۔
- (2) کونسل، پاکستان کونسل برائے تحقیق آبی و سائل کے نام سے ایک کارپوریٹ ادارہ ہوگا اور اس کا دوامی تو اڑش ہوگا اور ایک مہر عام ہوگی، اسے اس ایکٹ کی دفعات کے رو سے جائز ادھاصل کرنے اور رکھنے کے اختیارات حاصل ہوں اور اس کے نام سے مقدمات کر سکے گی اور اس نام سے اس کے خلاف مقدمات ہو سکیں گے۔
- (3) کونسل کا صدر دفتر اسلام آباد میں ہوگا۔
- (4) جب تک اس ایکٹ کے تحت کونسل قائم نہیں ہو جاتی، دفعہ 25 کے تحت اپنی تحلیل کے باوجود یہ کام کرتی رہے گی اور اس طرح کام کرتے ہوئے اس ایکٹ کے تحت قائم شدہ کونسل تصور ہوگی۔

باب ॥

پاکستان کو نسل برائے تحقیق آبی وسائل کے فرائض کار

4۔ پاکستان کو نسل برائے تحقیق آبی وسائل کے فرائض کار: کو نسل کے حسب ذیل فرائض کا رہوں گے:

(اے) آپا شی، نکسی آب، اصلاح آب، جہاز رانی، پینے کے پانی، صنعتی پانی اور سیور تج مینجمنٹ، آبی وسائل کے تمام پہلوؤں پر تحقیق کرنا، انھیں منظم کرنا، ان میں رابطہ کاری کرنا اور انھیں فروع دینا اور جہاں ضروری ہو وہاں قومی تحقیقاتی مرکز قائم کرنا؛

(بی) آپا شی، پینے کے پانی کے لیے تحفظ آب کی تکنیکیں وضع کرنا، تیار کرنا اور جانچنا؛

(سی) پاکستان کے شہری اور دیہی علاقوں پر مشتمل قومی آبی معیار گرانی پروگرام کا آغاز کرنا اور عوام کو پینے کا صاف پانی فراہم کرنے کے لیے تکنیکی وضع کرنا؛

(ڈی) بخبر پین، قحط اور سیالاب میں تحقیق کرنا اور اس میں رابطہ کاری کرنا،

(ای) منصوبہ بندی، عملدرآمد کے اداروں اور عوام کے استفادہ کے لیے قومی آبی وسائل کا ڈیبا بیس تیار کرنا اور محفوظ رکھنا؛

(ایف) آبی وسائل کے آبی معیار، ترقی، انتظام و انصرام، تحفظ و استفادہ کے بارے میں حکومت کو مشورہ دینا اور پالیسی سفارشات پیش کرنا؛

(جی) پانی سے متعلقہ مسائل کے بارے میں سائنسی مقالات، روپورٹیں اور سارے لے شائع کرنا اور سیمیناروں، ورکشاپوں اور کانفرنسوں کا اہتمام کرنا۔

(اتچ) دیگر متعلقہ قومی اور بین الاقوامی تحقیقاتی اور ترقیاتی تنظیموں، یونیورسٹیوں اور غیر سرکاری تنظیموں سے رابطہ قائم کرنا؛

(کی) سرکاری اور خجی شعبہ میں دیگر تنظیموں کے ساتھ معاہداتی تحقیق بروئے کار لانا، کنسٹیٹیشنی فراہم کرنا اور اشتراک عمل کرنا؛

(جے) اجتماعی تحقیقی پراجیکٹس اور فیلوشیپس کے لیے یونیورسٹیوں اور تحقیقاتی اداروں کو مالی اور تکنیکی امداد فراہم کرنا؛

(کے) مارکیٹ طلب کے مطابق مختلف استفادہ کنندگان کے لیے پانی سے متعلقہ تکنیکیں اور اشیائے استفادہ وضع کرنا اور تیار کرنا اور کنٹریکٹ پر ڈیزاں اور ترقیاتی پراجیکٹس بروئے کار لانا؛

(ایل) کو نسل کے خصوصی فرائض کا رسم متعلقہ مہارتوں میں تربیت کے ذریعے انسانی وسائل کی ترقی برائے کار لانا؛ اور

(ایم) مصنوعات، پیٹنٹس اور خدمات کی فروخت سے اپنے تحقیقی اور ترقیاتی نتائج سے منافع کمانا اور دیگر تنظیموں کے اشتراک عمل کرنا۔

5۔ انتظامیہ: کو نسل کی انتظامیہ درج ذیل پر مشتمل ہوگی:

(اے) بورڈ آف گورنر (بیت حاکمہ)

(بی) چھیر میں؛ اور

(سی) ایگریکٹیو کمیٹی (مجلس منظمہ)

6۔ بورڈ آف گورنر (بیت حاکمہ): کو نسل کے امور کا مجموعی انصباط، رہنمائی اور نگرانی بورڈ آف گورنر (بیت حاکمہ) کے اختیار میں ہوں گے جو تمام اختیارات برائے کار لائے گا، تمام فرائض کا رسماجام دے گا اور تمام اقدامات اور معاملات کرے گا جو کو نسل کی جانب سے برائے کار لائے جانے ہوں یا سراجام دیے جانے ہوں یا کیے جانے ہوں۔

7۔ بورڈ آف گورنر (ہیئت حاکمہ) کی ترکیب: (1) بورڈ آف گورنر (ہیئت حاکمہ) درج پر مشتمل ہو گا یعنی:

صدر	(اے) وزیر برائے سائنس و ٹکنالوجی سیکریٹری برائے سائنس و ٹکنیکی تحقیقی ڈویشن
نائب صدر	(بی) رکن وزارت مالیات کا نمائندہ جو جوانہ سیکریٹری کے عہدہ سے کم کانہ ہو
رکن	(سی) رکن وزارت سائنس و ٹکنالوجی کا نمائندہ جو جوانہ سیکریٹری کے عہدہ سے کم کانہ ہو
رکن	(ڈی) رکن چیف انجینئرنگ ایڈ وائز، وزارت پانی و بجلی
ارکان	(ایف) آبی شعبہ کے چار نمائندے جو صوبائی حکومتوں کی جانب سے نامزد کیے جانے ہیں
ارکان	(جی) کسانوں کے چار نمائندے جن میں سے ہر ایک متعلقہ صوبائی حکومت کی جانب سے نامزد کیا جاتا ہے
رکن	(ایج) آبی صنعت کا نمائندہ جو پاکستان ایوان صنعت و تجارت کے وفاق کی جانب سے نامزد کیا جاتا ہے
رکن	(آلی) کونسل کا چیئرمین
رکن	(جے) قومی اسمبلی اور سینیٹ کا ایک ایک رکن جو علی الترتب سیکریٹری اور چیئرمین سینیٹ کی جانب سے نامزد کیا جاتا

ہے۔

(2) کونسل کا چیئرمین بورڈ کے سیکریٹری کے طور پر کام کرے گا۔

8۔ بورڈ کے فرائض کارروائیاں: خاص طور سے اور دفعہ 6 کے تحت عطا کردہ اختیارات کی عمومیت پر اثر انداز ہوئے بغیر، بورڈ:

- (اے) کونسل کے تمام منصوبوں، پالیسیوں اور پروگراموں کی منظوری دے گا؛
- (بی) کونسل کے سالانہ اور طویل المیعاد کارروائی منصوبوں کا جائزہ لے گا اور منظوری دے گا۔
- (سی) ٹکنیکی مشاورتی کمیٹی کے مجوزہ تحقیقی پرائیلیکش کا جائزہ اور منظوری دے گا؛
- (ڈی) کونسل کے سالانہ ترقیاتی وغیرہ ترقیاتی بجٹ کی منظوری دے گا؛
- (ای) کونسل کے فرائض کا کریکٹ کی صورت میں اس کی مدت ملازمت کے خاتمے سے قبل چیئرمین کا کنٹریکٹ ختم کرنے کے لیے حکومت کو سفارش کرے کرے اور ایسے ماہرین کی خدمت حاصل کرے گا جو وہ ضروری خیال کرے؛
- (ایف) غیر تسلی بخش کا کرداری کی صورت میں اس کی مدت ملازمت کے خاتمے سے قبل چیئرمین کا کنٹریکٹ ختم کرنے کے لیے حکومت کو سفارش کرے گا؛ اور
- (جی) اس ایکٹ کے تحت کونسل کی موئیز کا رکزاری کے حصول کے سلسلے میں ایسی سرگرمیاں سرانجام دینے کے لیے جو ضروری خیال کی جائیں قواعد کی روشنی میں ضوابط وضع کرے گا۔

9۔ ارکان کے عہدہ کی مدت:

- (1) مساوئے اس کے جو مابعد مذکورہ ہو، کوئی رکن، مساوئے ب�اظ عہدہ رکن کے، اپنی نامزدگی کی تاریخ سے تین سال کی مدت تک اپنے عہدے پر فائز رہے گا۔
- (2) ایک فرد جو کسی عہدے پر فائز ہونے یا کسی تقرر کی بنا پر کن نامزد کیا گیا ہو، وہ اس وقت رکن نہیں رہے گا جب وہ اس عہدہ یا تقرر

پرفائزرنیں رہے گا۔

- (3) مساوائے بخلاف عہدہ رکن، کوئی دوسرا رکن اپنے ستحتوں کے ساتھ حکومت کے نام تحریری درخواست کے ذریعے اپنے عہدے سے استغفی دے سکتا ہے مگر استغفی منظور ہونے تک وہ اپنا کام جاری رکھے گا۔
- (4) استغفی یا کسی دوسری وجہ سے خالی ہونے والی اسامی کسی ایسے فرد کی نامزدگی کے ذریعے پُر کی جائے گی جو ایسی خالی اسامی پر کرنے کا اہل ہو۔
- (5) بورڈ کا کوئی اقدام یا کارروائی مخصوص اس وجہ سے باطل نہیں ہوگی کہ بورڈ میں کوئی اسامی خالی ہے۔
- (6) وفاقی حکومت بورڈ آف گورنر (بیٹ حاکم) کے ارکان کی تعداد میں اضافہ یا کمی کر سکتی ہے اور ایسے ارکان کی ایسے طریقے سے جو وہ مقرر کرے تعیینی قابلیت اور تقریباً طریقہ ملے کر سکتی ہے۔

بورڈ کے اجلاس:

- (1) مساوائے کے جو ما بعد مذکورہ بورڈ اپنے اجلاسوں کے طریقہ کا منضبط کرے گا۔
- (2) اس کا صدر بورڈ کے اجلاس ایسی تاریخ، وقت اور مقام پر طلب کر سکتا ہے جو وہ موزوں خیال کرے۔
- (3) مشروط بایس کہ سال میں دو سے کم اجلاس نہیں ہوں گے۔
- (4) بورڈ کے اجلاس کے لیے آٹھار کان کی موجودگی سے کورم پورا ہو جائے گا۔
- (5) بورڈ کے ہر اجلاس کی صدارت صدر کرے گا اور اس کی عدم موجودگی بورڈ کا نائب صدر، صدارت کرے گا۔

- 11- کوسل کا چیئر مین: چیئر مین ممتاز سائنس دان یا انجینئر ہو گا جس کا متعلقہ شعبہ میں کم از کم ۱۵ سال کا تجربہ ہو اور بورڈ آف گورنر (بیٹ حاکم) کی سفارش پر وفاقی حکومت تین سال کی مدت کے لیے ایسی شرائط و قیود کے اس کا تقرر کرے گی جو اس میں ملے کی جائیں۔ حکومت بورڈ آف گورنر کی سفارش پر مزید مدت یا مدد کے لیے جو وہ موزوں یا لکرے چیئر مین کی مدت میں توسعہ کر سکتی ہے یا اسے مستقل تقرر میں بدل سکتی ہے۔

- 12- چیئر مین کے اختیار و فرائض کا راستہ: چیئر مین جو کوسل کا چیف ایگزیکٹو (منظظم اعلیٰ) ہو گا، بورڈ کے عمومی پالیسی اصولوں کے تحت کام کرے گا اور ایسے اختیارات بروئے کار لائے گا، فرائض کا راستہ اور فرائض سرانجام دے گا جو اسے اس ایکٹ کے ذریعے یا تحت عطا کیے گئے ہوں یا مرجمت کیے گئے ہوں۔ چیئر مین:
- (اے) کوسل کی موئیز کار کر دگی کو لیقینی بنانے کے لیے اور اس کے فرائض کا راستہ پیدا کرنے کے لیے وقاً فوًقاً اپنے ایسے فرائض کا راستہ اختیارات یا فرائض منصی جو وہ ضروری خیال کرے کوسل کے سیدھی یا کسی دوسرے افسروں کو فویض کر سکتا ہے۔
- (بی) تکمیلی مشاورتی کمیٹی کی مشاورت سے کاروباری اور تحقیقی منصوبے تیار کرے گا اور منظوری کے لیے بورڈ کو پیش کریگا۔
- (سی) فکری ورثہ کے انشاہی جات سمتی کوسل کے تمام انشاہی جات کے تحفظ کو لیقینی بنائے گا۔
- (ڈی) اسے مارکیٹ کی طلب سے وابستہ کر کے کوسل کے تحقیقی و ترقیاتی کام کو تجارتی بنیادوں پر فروغ دے گا۔
- (ای) کوسل کے سالانہ کار کر دگی جائزہ کا اہتمام کرے گا۔
- (ایف) وفاقی حکومت کو پیش کرنے کے لیے کوسل کی سالانہ پورٹ تیار کرے گا جو اسے پارلیمنٹ میں پیش کرے گی۔

- (ج) اچھائیوں اور خامیوں کی نشاندہی کرے گا اور ازالہ کے پروگرام مرتب کرے گا۔
- (اتج) تکنیکی مسائل کی نشاندہی کرنے اور ان کے حل کے لیے کونسل کی جانب سے تکنیکی و سائنسی کوششوں کے سلسلے میں منصوبوں کی منظوری دینے کے لیے صنعت سے متعلقہ مطالعات کو فروغ دے گا۔
- (آئی) کونسل کی انتظامی سطحیوں کے لیے باقاعدہ بنیادوں پر انتظامی کورسوس کا اہتمام کرے گا۔
- (ج) دفعہ 8 کی شق (e) کے اہتمامات کی رُسو سے ایسی شرائط پر جو قواعد کے تحت مقرر ہوں ایسے افسران و ملازمین کا تقرر کرے گا جو کونسل کے فراکٹ کارکی بجا آوری کے لیے ضروری ہوں۔

13۔ ایگزیکیٹو کمیٹی (مجلسِ منظمہ):

- (1) ایگزیکیٹو کمیٹی (مجلسِ منظمہ) کونسل کے روزمرہ معاملات چلانے کے لیے چیئرمین کی معاونت کرے گی اور کونسل کے انتظامی و مالی امور کی ذمہ دار ہوگی۔ کمیٹی درج ذیل پر مشتمل ہوگی یعنی:
- (اے) چیئرمین کونسل؛
 - (بی) دو سینئر ترین سائنسی تکنیکی افسران؛
 - (سی) فائل ایڈوائزر (مشیر مالیات) وزارت سائنس و ٹکنالوجی؛ اور
 - (ڈی) سیکرٹری کونسل جو اس کے سیکرٹری کے طور پر بھی کام کرے گا۔
- (2) ایگزیکیٹو کمیٹی (مجلسِ منظمہ) کے تمام فیصلے اطلاع و منظوری کے لیے بورڈ کو پیش کئے جائیں گے۔ وفاقی حکومت ایگزیکیٹو کمیٹی (مجلسِ منظمہ) کی تعداد میں اضافہ یا کم کر سکتی ہے اور ایسے طریقے سے جو وہ طے کرے ایسے ارکان کے تقرر کے لیے تعلیمی قابلیت اور طریقہ کار مقرر کر سکتی ہے۔

14۔ تکنیکی مشاورتی کمیٹی:-

- (1) بورڈ ارکان کی ایسی تعداد پر منی اور ایسی مدت کے لیے جو وہ موزوں خیال کرے تکنیکی مشاورتی کمیٹی کا تقرر کر سکتا ہے۔
- (2) تکنیکی مشاورتی کمیٹی کا سربراہ غیر سرکاری ارکان میں سے نامزد کیا جائے گا۔
- (3) مشاورتی کمیٹی کے غیر سرکاری ارکان درج ذیل میں سے نامزد کیے جائیں گے۔
- (اے) ترقی پسند کسان؛
 - (بی) پانی سے متعلقہ صنعت؛ اور
 - (سی) سرکاری اور خجی شعبہ کے ماہرین۔
- (4) کونسل کا چیئرمین یا اس کا کوئی نمائندہ تکنیکی مشاورتی کمیٹی کا رکن ہو گا۔
- (5) وفاقی حکومت تکنیکی مشاورتی کمیٹی کے ارکان کی تعداد میں اضافہ یا کم کر سکتی ہے اور ایسے طریقے سے جو وہ طے کرے ایسے ارکان کے لیے تعلیمی قابلیت اور طریقہ تقرر مقرر کر سکتی ہے۔

(5)۔ کمیٹی:

- (اے) مارکیٹ کی طلب سے متعلقہ تحقیقی پروگراموں اور پراجیکٹس طے اور تیار کرے گی؛
 (بی) کونسل کے پانچ سالہ ترقیاتی پروگرام تجویز کرے گی؛
 (سی) بورڈ کی جانب سے اسے بھیج گئے ہکنیکی امور پر مشورہ اور پورٹ دے گی؛ اور
 (ڈی) بورڈ کے غور کے لیے تحقیقی پروگراموں کا کارگزاری جائزہ بروئے کارلاۓ گی۔

- 15.** کونسل کے فنڈز: کونسل کے فنڈز درج ذیل پر مشتمل ہوں گے:
 (اے) کونسل کے فنڈز جو دفعہ ۲۵ کے تحت کونسل کو منتقل ہوئے ہوں؛
 (بی) وفاقی حکومت اور صوبائی حکومتوں کی طرف سے گرانٹس؛
 (سی) عطیات اور اوقات
 (ڈی) زیر فروخت، ہکنیکی خدمات اور پیٹنٹس کی آمدن سے حاصل کردہ فنڈز؛ اور
 (ای) تحقیقی گرانٹس۔

- 16.** افران کے تقررات وغیرہ: (1) کونسل میں تمام تازہ تقررات کنشٹریکٹ بنیاد پر کئے جائیں گے۔
 تو اعد کے تحت معابرہ و مستقل پرمنی دو پہلو تقررات کا اہتمام کیا جائے گا۔
 (2)
 (3) جب معاهداتی تقریاب مقررہ میعاد پورے کر لیں گے تو بھرتی کے تو اعد کے تحت معاهداتی تقررات کو مستقل تقررات میں بد لئے کا اہتمام کیا جائے گا۔

- 17.** بحث اور اکاؤنٹس:
 (1) چھیر میں ہر ماں سال کے لیے بورڈ کی منظوری کے لیے ایک گوشوارہ پیش کرے گا جس میں اگلے سال کے لیے چمینی وصولیوں اور اخراجات کے ساتھ سال کے دوران کیے گئے اخراجات ظاہر کیے گئے ہوں گے۔
 (2) کونسل ایسی تاریخ کو اور ایسے فارم میں جو قواعد کے تحت مقررہ ہو ہر ماں سال سے متعلق حکومت کو منظوری کے لیے اپنا بحث پیش کرے گی جس میں چمینی وصولیاں اور اخراجات اور ایسی رقم ظاہر کی گئی ہوں گی جو ماں سال کے دوران وفاقی حکومت سے حاصل کرنا ہوں۔
 (3) کونسل کے اکاؤنٹس ایسے فارم اور ایسے طریقے سے تیار کیے اور رکھے جائیں گے جن کا تعین وفاقی حکومت کنشٹرولر جزل آف پاکستان کی مشاورت سے کرے گی۔
 (4) کونسل کے اکاؤنٹس کا آٹھ آٹھ بیٹھ جزل آف پاکستان کرے گا۔

- 18.** تقویض اختیارات: بورڈ خریری طور پر عمومی یا خصوصی حکم کے ذریعے یہ ہدایت جاری کر سکتا ہے کہ ایسے حالات میں اور ایسی شرائط کے تحت اگر کوئی ہوں، جیسا کہ حکم میں تخصیص کی گئی، چھیر میں ایگزیکٹو کمیٹی، یا کونسل کا کوئی رکن یا کوئی افراد کے اختیارات بروئے کارلاستہ ہے۔

باب III

متفرق

19۔ میعادی رپورٹوں کی تیاری وغیرہ: کونسل ایسے وقت پر اور ایسے وقوف کے ساتھ جن کا تعین حکومت کرے درج ذیل پیش کرے گی:

- (اے) کونسل کی کارکردگی سے متعلق سالانہ رپورٹ،
- (بی) ایسی میعادی رپورٹیں اور سمریاں جو وفاقی حکومت کو مطلوب ہوں،
- (سی) ایسے میعادی گوشوارے، اکاؤنٹس، کیفیات اور اعداد و شمار جو وفاقی حکومت کو مطلوب ہوں؛
- (ڈی) کسی مخصوص نکتے پر وفاقی حکومت کی جانب سے طلب کردہ معلومات اور آراء
- (ای) دستاویزات کی نقول جو وفاقی حکومت کو مطلوب ہوں؛ اور
- (ایف) ایسی اصل دستاویزات جو معاہدہ یادگیر مقصد کے لیے حکومت کو مطلوب ہوں۔

20۔ وفاقی حکومت کی طرف سے ہدایات: (1) اپنے فرائض کارکی بجا آوری میں پالیسی سے متعلقہ امور میں اُن ہدایات کے نالع ہوگی جو اُسے وفاقی حکومت کی طرف سے دی گئی ہوں جو یہ فیصلہ کرنے واحد اہل ہوگی کہ آیا کوئی امر، پالیسی کا امر ہے مشروط بابیں کہ ایسی ہدایات جاری کرنے کے بارے میں وجوہات سے تحریری طور پر آگاہ کیا جائے۔

(2) وفاقی حکومت اگر مفاد عامہ میں ضروری خیال کرے تو بورڈ کو تحلیل کر سکتی اور دوبارہ تشکیل دے سکتی ہے۔

21۔ دریافتیں اور ایجادات کونسل کی ملکیت رہیں گی: اپنی ملازمت کے دوران کونسل کے کسی افسر یا ملازم کی طرف سے کی گئی دریافتیں، ایجادات اور مواد، طریقوں، علموں، آلات یا ساز و سامان میں، بہتریوں سے متعلق تمام حقوق حسب قاعدہ کونسل یا محققین کو حاصل رہیں گے۔

22۔ وفاداری اور رازداری کا اقرار: کونسل کا ہر رکن، مشیر، افسر یا دیگر ملازم ایسی وفاداری اور رازداری کا اقرار کرے گا جو تجویز کی جائے۔

23۔ بعض قواعد کا تسلیم: کونسل کی طرف سے وضع کردہ اور اس ایکٹ کے آغاز سے فوری قبل نافذ اعمال تتم قواعد ضوابط اور ضمیم قوانین بعض تبدیلیوں کے ساتھ اطلاق پذیر رہیں گے اور جہاں تک وہ اس ایکٹ کی دفعات میں سے کسی سے متصادم نہ ہوں اس وقت تک نافذ اعمال رہیں جب تک اس ایکٹ کے تحت وضع کردہ قواعد ضوابط کے تحت منسوخ یا تبدیل نہ کر دیے جائیں۔

24۔ خاتمه: کارپوریٹ اداروں کے خاتمہ سے متعلق قانون کی کسی بھی شرط کا کونسل پر اطلاق نہیں ہوگا اور کونسل مساوائے وفاقی حکومت کے حکم اور ایسے طریقے سے جیسا کہ وفاقی حکومت ہدایت ختم نہیں ہوگی۔

25۔ کوسل کی تحلیل: اس ایکٹ کے نفاذ پر قرارداد کے تحت قائم کردہ کوسل تحلیل تصور ہوگی اور ایسی تحلیل پر:

(اے) کوسل تمام ائمہ جات، حقوق، اختیارات، مناصب و مراعات اور منقولہ وغیر منقولہ جائیداد، نقد قوم اور بینک تقایا جات، محفوظ سرمائے، سرمایہ کاریاں اور ایسی جائیداد سے پیدا ہونے والے مفادات حقوق اور تمام قرضہ جات، ذمہ داریاں اور وجوہ بات خواہ کسی نوعیت کے ہوں، جو اس تحلیل سے فوراً قبل موجود تھے وہ کوسل کو منتقل تصور ہوں گے اور اس کے زیر اختیار ہیں گے؛

(بی) بلا لاحظ اس امر کے کسی قانون، کسی سمجھوتے، وثیقہ، دستاویز یا دیگر قومی دستاویز میں کچھ مذکورہ، کوسل کے تمام افران اور دیگر ملازمین ملازموں کی موجودہ شرائط و قیود پر جو ان پر اطلاق پذیر ہیں کوسل کو منتقل تصور ہوں گے؛ اور کوئی بھی افسر یا ملازم جس کی خدمات یوں منتقل کی جائیں ایسی منتقلی پر کسی بھی قسم کا معاوضہ کا حق دار نہیں ہوگا۔

(سی) اس ایکٹ کے آغاز سے قبل کوسل کے باقاعدہ ملازم کو یہ حق انتخاب ہوگا کہ سول ملازمین ایکٹ 1973 (نمبر XLIX، بابت 1973) کے تحت سول ملازم رہے اور وہ وفاقی حکومت کی اس تمام مراعات و سہولیات مثلاً پنشن، گریجویٹ اور اقامت کاری اور صحت کی سہولیات کا مستحق ہوگا؛

(ڈی) تحلیل سے قبل قرارداد کے تحت قائم کردہ کوسل نے جو قرضہ جات یا وجوہ بات اپنے ذمے لیے، یا جو معابرے برائے کار لائے یا جو حقوق حاصل کیے اور تمام امور اور معاملات جو اس کی جانب سے، اس کے ساتھ یا اس کے لیے کئے گئے وہ اس طرح تصور ہوں گے جو یا کہ وہ اس ایکٹ کے تحت کوسل نے ذمے لیے، برائے کار لائے گی، حاصل کیے، اس کی جانب سے، اس کے ساتھ، اس کے لئے کئے گئے۔

(ای) اس کے تحلیل سے قبل قرارداد کے تحت قائم کردہ کوسل کی جانب سے اور اس کے خلاف کئے گئے تمام مقدمات اور کی گئی دیگر قانونی کارروائیاں ایسے تصور ہوں گی کویا وہ مقدمات اور کارروائیاں کوسل کی جانب سے یا اس کے خلاف ہیں اور ان میں اس کے مطابق کارروائی کی جائے گی یا انہیں اس طرح نمٹایا جائے گا۔

26۔ ٹیکسوس سے استثنی: بلا لاحظ اس امر کے ائمہ ٹیکس آرڈیننس 2001 (نمبر XLIX، بابت 2001) یا ائمہ ٹیکس سے متعلق فی الوقت نافذ العمل کسی دوسرے قانون میں کچھ مذکور ہو، کوسل اپنی آمدن، منافع، منافعہ سرمایہ، دولت، عطیات یا منافع جات پر کسی بھی قسم کا ٹیکس ادا کرنے کی مستوجب نہیں ہوگی۔

27۔ آرڈیننس XI، بابت 2002 کوسل پر اطلاق پذیر نہیں ہوگا: صنعتی تعلقات آرڈیننس 2002 (نمبر XI، بابت 2002) میں مذکور کوئی بھی امر کوسل، یا اس کی جانب سے مقرر کئے گئے افسران، مشیر ان اور ملازمین پر یا ان کی بابت اطلاق پذیر ہوگا۔

28۔ قواعد وضع کرنے کا اختیار: وفاقی حکومت اس ایکٹ کے آغاز سے چھ ماہ کے اندر اس کے اغراض و مقاصد پورے کرنے کے لیے سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے قواعد وضع کر سکتی ہے۔

29۔ مشکلات کا ازالہ: اس ایکٹ کی کسی بھی دفع کو نافذ کرنے میں کوئی وقت پیش آئے تو وفاقی حکومت ایسا حکم جاری کر سکتی ہے جو اس ایکٹ کی دفعات کے منافی نہ ہو اور جو اس وقت کا ازالہ کرنے کے غرض سے اُسے ضروری یا قرین مصلحت معلوم ہو؛ نئی مشروط بابیں کہ اس ایکٹ کے نفاذ کے دو سال بعد کوئی اختیار برائے کار نہیں لایا جائے گا۔